شب برات کے اعمال

مؤلف:

شاگرد رشید حضرت ابو نعمان مدنی صاحب

حضرت روحانی معالج

علامہ مولانا محمد اسحاق قادری عرفانی صاحب

ادارہ نور العرفان خانقاہ عرفانیہ رضویہ قادریہ

شعبان المعظم کے روزے

حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے سنا: انبیا کے سرتاج ، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا پسندیدہ مہینا شعبان المعظم تھا کہ اس میں روزے رکھا کرتے پھر اسے رمضان المبارک سے ملادیتے۔ (سنن ابوداود ج۲ص۴۷۶حدیث۲۴۳۱)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : تاجدار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کیا سب مہینوں میں آپ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ شعبان کے روزے رکھنا ہے؟ تو محبوب رب العباد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ جل جلالہ اس سال مرنے والی ہر جان کو لکھ دیتا ہے اور مجھے یہ پسند ہے کہ میرا وقت رخصت آئے اور میں روزہ دار ہوں۔ (مسند ابی یعلی ج۴ص۲۷۷حدیث۴۸۹۰)

بھلائی کی راتیں

ام المؤمنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا : اللہ جل جلالہ (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے: {۱} بقر عید کی رات {۲} عید الفطر کی (چاند) رات {۳} شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رزق اور (اِس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں {۴} عرفے کی (یعنی 8اور9 ذوالحجہ کی درمیانی) رات اذان (فجر) تک۔ (تفسیردر منثور ج ۷ ص ۴۰۲)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، حضور سراپا نور ، فیض گنجور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور کہا : شعبان کی پندرہویں رات ہے، اس میں اللہ جل

جلالہ جہنم سے اتنوں کو آزاد فرماتا ہے جتنے بنی کلب کی بکریوں کے بال ہیں مگر کافر اور عداوت والے اور رشتہ کاٹنے والے اور کپڑا لٹکانے والے اور والدین کی نافرمانی کرنے والے اور شراب کے عادی کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا۔ (شعب الایمان ج۳ص۳۸۴ حدیث ۳۸۳۷)

پندرہ شعبان کا روزہ

حضرت سیدنا مولا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ نبی کریم، رؤوف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عظیم ہے: جب پندرہ شعبان کی رات آئے تو اس میں قیام (یعنی عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو۔بے شک اللہ جل جلالہ غروب آفتاب سے آسمان دنیا پر خاص تجلی فرماتا اور کہتا ہے: ”ہے کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا کہ اسے بخش دوں ! ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اسے روزی دوں ! ہے کوئی مصیبت زدہ کہ اسے عافیت عطا کروں ! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ اس وقت تک فرماتا ہے کہ فجر طلوع ہو جائے۔“ (سنن اِبن ماجہ ج۲ص۱۶۰حدیث ۱۳۸۸)

14 شعبان المعظم کو بعد نماز عصر 40 بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھیے اللہ تعالیٰ جل جلالہ 40 سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

شب برات کے نوافل

مغرب کے بعد 6 رکعتیں نوافل 2,2 کر کے پڑھیے ہر 2 رکعت کے بعد ایک بار سورۂ یس یا اکیس بار سورۂ اخلاص اور دعائے نصف شعبان پڑھیے۔پہلی دو رکعت سے پہلے درازی عمر ، دوسری دو سے پہلے بلاؤں سے حفاظت اور تیسری دو سے پہلے اللہ کریم کے علاوہ کسی کی محتاجی سے بچنے کی دعا کیجیے۔

دو رکعت نفل حاجت کی نیت سے پڑھیے اور ہر سجدے میں سبحان ربی الاعلی کے بعد آیت کریمہ 40 بار پڑھیے۔نفل پڑھنے کے بعد 300 بار آیت کریمہ پڑھیے اور دعا کیجیے۔مشکلات، بیماریاں، جادو، جنات سمیت کسی بھی جائز مقصد کے لیے یہ عمل کرسکتے ہیں۔آیت کریمہ یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

علامہ احمد صاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : جو کوئی شب براءت میں 100 رکعت نفل پڑھے ، اللہ پاک اس کے پاس 100 فرشتے بھیجے گا ، 30 فرشتے اسے جنت کی بشارت دیں گے ، 30 فرشتے اسے عذاب سے بچائیں گے ، 30 فرشتے اس سے دنیوی آفات دور کریں گے اور باقی 10 فرشتے اسے شیطان کے مکر و فریب سے بچائیں گے۔(حاشیہ صاوی علی الجلالین ، پارہ : 25 ، سورۂ دخان ، زیر آیت : 3 ، جلد : 3 ، صفحہ : 256)

علامہ ضیاء الدین دیرینی رحمۃ اللہ علیہ انہی 100 نوافل کے متعلق فرماتے ہیں : اللہ پاک کے نیک بندے شب براءت میں 100 رکعت نماز اس طرح ادا کرتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 10 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : مجھے 30 صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حدیث بیان فرمائی کہ جس نے یہ نماز پڑھی ، اللہ پاک اس کی طرف 70 مرتبہ نگاہ کرم فرماتا ہے اور ہر نگاہ کرم کے بدلے اس کی 70 حاجات پوری فرماتا ہے ، ان میں سے ایک حاجت یہ ہے کہ اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(طہارۃ القلوب ، صفحہ : 136)

دو دو رکعت کر کے 14 رکعتیں نوافل ادا کرنے کے بعد 14 بار سورۂ فاتحہ، 14 بار سورۂ اخلاص، 14 بار سورۂ فلق، 14 بار سورۂ ناس، ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار یہ آیت تلاوت کیجیے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

شب برات میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 11 بار سورۂ اخلاص پڑھیے۔پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوں گے اور عمر میں برکت ہوگی۔

شب برات میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھنی ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص 15 پندرہ بار پڑھیں۔سلام کے بعد درود شریف 100 بار پڑھ کر رزق کی ترقی کے لیے دعا کیجیے۔

رزق کے لیے چاول والا عمل

گندم یا چاول کے 7 ثابت دانے لے کر اول آخر 11 بار درود ابراہیمی پڑھیں اور ہر دانے پر 70 بار یَارَزَّاقُ پڑھ کر دم کریں۔یہ دانے اپنے بٹوے میں سنبھال کر رکھیں سارا سال رزق میں برکت و وسعت ہوگی۔

شب برات میں بے اولاد جوڑوں کیلئے خاص عمل

دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اول آخر 3 بار درود شریف پڑھیں، درمیان میں 100 بار یہ آیت مبارکہ تلاوت کر کے دعا کیجیے۔رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

شب برات میں ایصال ثواب

مومنین کی روحیں ہر شب جمعہ، روز عید، روز عاشورا اور شب برات کو اپنے گھر آکر باہر کھڑی رہتی ہیں اور ہر روح غمناک بلند آواز سے ندا کرتی ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اولاد، اے میرے قرابت دارو! صدقہ کر کے ہم پر مہربانی کرو۔(فتاویٰ رضویہ جلد 9 صفحہ 650)

جادو ٹونہ سے حفاظت

سارا سال جادو، ٹونے سے حفاظت کے لیے بیری کے سات پتوں کو پانی میں گرم کر کے اس پانی سے غسل کیجیے۔

صلاۃ التسبیح کی فضیلت

آپ ﷺ نے حضرت عباس اور حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہما کو یہ نماز بڑی تاکید کے بعد بطور تحفہ سکھائی تھی۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک دن اپنے چچا حضرت عباس بن عبد المطلب سے فرمایا: اے عباس! اے میرے محترم چچا! کیا میں آپ کی خدمت میں ایک گراں قدر عطیہ اور ایک قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں آپ کو خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے دس کام اور آپ کی دس خدمتیں کروں (یعنی آپ کو ایک ایسا عمل بتاؤں جس سے آپ کو دس عظیم الشان منفعتیں حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے کہ) جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے گناہ معاف فرما دے گا، اگلے بھی اور پچھلے بھی، پرانے بھی اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ بھی اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے بھی، اور اعلانیہ ہونے والے بھی، (وہ عمل 'صلاۃ التسبیح 'ہے) (میرے چچا) اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ نماز پڑھا کریں اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کے دن پڑھ لیا کریں، اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم زندگی میں ایک بار ہی پڑھ لیں۔[ابوداؤد و ابن ماجہ]

صلاۃ التسبیح میں ایک سلام کے ساتھ چار رکعتیں ہیں۔اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ:

اللہ اکبر کہہ کر ثناء پڑھے پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر تعوذ، تسمیہ اور سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے۔پھر رکوع کرے تسبیح رکوع کے بعد رکوع میں دس بار پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھائے اور بعد تسمیع و تحمید دس بار یہی تسبیح کہے، پھر سجدہ کو جائے اور تسبیح سجدہ کے بعد سجدہ میں دس بار کہے ،پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس بار کہے، پھر سجدہ کو جائے اور تسبیح سجدہ کے بعد سجدہ میں دس مرتبہ پڑھے۔یوہیں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں 75 بار تسبیح اور چاروں میں تین سو ہوئی۔

نوٹ: دوسری اور چوتھی رکعت میں ثناء نہیں پڑھنی۔اور قراءت سے پہلے 15 بار یہ تسبیح پڑھنی ہے۔اور دوسری رکعت پر قعدہ کر کے مکمل التحیات، درود پاک اور دعا پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہونا ہے اور تیسری رکعت میں پہلی رکعت کی طرح ثناء پڑھنے کے بعد 15 بار یہ تسبیح پڑھ کر قراءت کرنی ہے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَقَتْرَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ اَلَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

شبِ براءت کی مروجہ آتشبازی حرام ہے

میرے آقا اعلیٰ حضرت ، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : آتشبازی جس طرح شادیوں اور شب براءت میں رائج ہے بیشک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں تضییع مال (تض۔یِ۔ع۔ مال یعنی مال کا ضائع کرنا) ہے۔(فتاوٰی رضویہ ج۲۳ ص ۲۷۹)